طالوت و جالوت

تحریر

بنیاد بعثت

ترجمہ

سید محمد موسیٰ رضوی

مشخصات

کتاب کا نام	طالوت وجالوت
تحریر	بعثت فاؤنڈیشن
ترجمہ	سید محمد موسیٰ رضوی
نظر ثانی	سید حسین اختر رضوی اعظمی
آرٹ	گروہ آرٹ
کمپوزنگ	الغدیر فاؤنڈیشن ہندوستان
ناشر	ادارہ تحریک ترجمہ
تعداد	ایک ہزار
تاریخ اشاعت	
شابک	

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

خیابان سمیہ بین شہید مفتح و شہید موسوی پلاک ۱۷۳

تہران، ایران فون: ۸۸۸۳۱۴۱

www.trans-move.com

بسم الله الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"بنی اسرائیل" سے گھر بار چھوٹے برسوں ہو گئے تھے۔

"عمالقہ" کا بادشاہ "جالوت" ان پر بہت ظلم کرتا تھا۔

"جالوت" بری طرح پیش آنے والا ایک بد سلوک اور ظالم بادشاہ تھا۔

"بنی اسرائیل" کی بد قسمتی دن بدن بڑھتی جا رہی تھی۔ وہ جالوت سے اپنے آپ کو چھٹکارا دلانے کے لئے کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے۔

البتہ بنی اسرائیل کی یہ بدقسمتی ان کے اپنے برے کاموں کی وجہ سے تھی۔ ان لوگوں نے احکامات الٰہی سے منھ موڑ لیا تھا اور اس زمانے کی آسمانی کتاب "توریت" پر عمل نہیں کرتے تھے۔

اس زمانے سے پہلے کے برسوں میں "بنی اسرائیل" کی قوم ایک ایماندار قوم تھی۔

لوگ آسمانی کتاب "توریت" کے احکام پر عمل کرتے تھے۔

اس "تابوت سکینہ" کا احترام کرتے تھے۔ جسے خدا نے بنی اسرائیل کو دیا تھا۔

جنگ ہوتی تو یہ لوگ اس تابوت کو سپاہیوں کے آگے آگے رکھتے۔

اور بڑی بہادری سے لڑتے تھے۔

اور خدا اور دین کے دشمنوں پر کامیابی حاصل کرتے تھے۔

"تابوت سکینہ" وہ صندوق تھا جس کو خدا نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے بعد ان کی والدہ کے لئے بھیجا تھا۔

اس زمانے میں بنی اسرائیل کے دشمن "فرعون" نے یہ حکم دیا تھا کہ بنی اسرائیل میں جو بچہ بھی پیدا ہو اسے قتل کر دیا جائے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے اس ڈر سے کہ فرعون کے آدمی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نہ پالیں بچہ کو ایک صندوق میں رکھ کر اسے دریائے نیل میں ڈال دیا۔

اس صندوق کو بعد میں بنی اسرائیل نے بہت احترام سے رکھا اور اس کی حفاظت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی عمر کے آخری حصے میں اپنی زرہ اور ان چیزوں کو جو گذشتہ پیغمبروں سے باقی رہ گئی تھیں اس صندوق میں رکھا اور اسے اپنے جانشین حضرت یوشع کے حوالے کیا۔

بنی اسرائیل جنگوں میں اس صندوق کو اپنے ساتھ لے جایا کرتے تھے اور یہ ان کی تسلی، سکون اور کامیابی کا سبب ہوتا تھا۔ اور اسی لئے اس صندوق کو "تابوت سکینہ" یعنی "سکون واطمینان بخشنے والا صندوق" کہا جاتا تھا۔

بنی اسرائیل کی قوم بڑی پر سکون اور باعزت زندگی گزار رہی تھی۔

لیکن آہستہ آہستہ لوگوں میں بے ایمانی آنے لگی۔ وہ برے کام کرنے لگے، انہوں نے اللہ کی نعمتوں کا شکر اور تابوت سکینہ کا احترام چھوڑ دیا اسی لئے خداوند عالم نے تابوت سکینہ کو ان سے چھین لیا تاکہ لوگ جاگیں اور برے کام سے باز آجائیں۔

Translation Movement

بنی اسرائیل کے حالات دن بہ دن خراب ہوتے جارہے تھے۔

ان کے پاس جو کچھ بھی تھا دشمنوں نے اسے چھین لیا تھا۔

دشمن ان پر نظریں جمائے بیٹھے رہتے تھے اور موقع پاتے ہی ان پر حملہ کردیا کرتے تھے۔

آخرکار بنی اسرائیل کے سرداراپنے پیغمبر کے پاس آئے اور کہا:

آپ ہمارے لئے ایک (اچھااورایماندار) بادشاہ منتخب کریں تاکہ ہم اس کے ساتھ مل کر اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

ان کے پیغمبر نے جو قوم کی سستی اور بے ایمانی سے واقف تھے ان کے جواب میں پوچھا۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

اگر تمھیں جنگ اور جہاد کا حکم دیا جائے تو کیا تم اس سے منھ نہیں موڑو گے ؟

کیا تم اپنی سستی اور بے ایمانی چھوڑ دو گے ؟

بنی اسرائیل نے کہا:

اے اللہ کے نبی، ہم کیوں اللہ کی راہ میں نہ لڑیں؟

ہمیں اپنے گھر بار اور بیوی بچوں سے الگ ہوئے اور ان بیابانوں میں بلاوجہ گھومتے ہوئے برسوں ہو گئے ہیں۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

موت اس زندگی سے بہتر ہے۔

ہم بالکل تیار ہیں اور ضرور لڑیں گے۔

نهضت ترجمه
Translation Movement

ان دنوں "طالوت" نامی ایک نوجوان بھی زندگی گزار رہا تھا۔

"طالوت" ایک غریب آدمی تھا، اس نے ایک معمولی کام سنبھال رکھا تھا، لیکن وہ ایک ایماندار، پرہیزگار، دلیر اور طاقتور انسان تھا اور لوگوں کی رہبری اور ان کے کاموں کو انجام دینے کے طریقے سے خوب واقف تھا۔

نهضت ترجمه
Translation Movement

ایک دن جب بنی اسرائیل اپنے پیغمبر کے گرد جمع تھے تو پیغمبر نے طالوت کی طرف اشارہ کرکے کہا۔

اللہ نے طالوت کو تمہاری حکومت اور بادشاہی کے لئے منتخب کیا ہے۔

یہ جو بھی حکم دے اسے سنو اور اس پر عمل کرو۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

بنی اسرائیل کے سرداروں اور امیروں نے کہا۔

طالوت تو ایک غریب اور حقیر نوجوان ہے۔

ہم بادشاہت کے لئے طالوت سے زیادہ حقدار ہیں۔

(یہ لوگ اپنی بے ایمانی اور نادانی کی وجہ سے یہ سوچ رہے تھے کہ فضیلت اور برتری مال اور مقام میں ہے اور یہ نہیں جانتے تھے کہ طالوت علم، بہادری اور پرہیزگاری کے سبب ان سے برتر ہے۔)

نهضت ترجمه
Translation Movement

پیغمبر نے کہا:

طالوت، اللہ کا منتخب بندہ ہے۔

اور اللہ نے اسے بہادری، طاقت اور علم میں برتری دی ہے۔

اور اللہ کسی کام کو بغیر مصلحت کے انجام نہیں دیتا۔

وہ اپنی بادشاہت اور سلطنت کو جنہیں چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

طالوت کے سلطنت کی نشانی یہ ہے کہ تابوت سکینہ (جسے اللہ نے آپ سے چھین لیا تھا) آپ کو لوٹا دی جائے گی۔

اس تابوت میں اللہ نے آرام اور سکون کو برقرار کر رکھا ہے۔

اس میں موسیٰ علیہ السلام اور ہارون کے خاندان کی یادگاریں ہیں۔

نهضت ترجمه
Translation Movement

اور فرشتوں نے اسے سنبھالا ہوا ہے۔

تابوت آیا، لوگوں نے اسے دیکھا اور اس بات کا اقرار کرلیا کہ وہ طالوت کی اطاعت کریں گے۔

طالوت کے حکم سے وہ لوگ اپنی سرزمین سے دشمنوں کو باہر نکالنے کے لئے جنگ پر تیار ہوئے۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

طالوت ان لوگوں کے ساتھ چل پڑے۔

جب وہ لوگ دشمن کے سپاہیوں کے قریب پہنچے تو طالوت نے ان لوگوں سے کہا:

خدا پانی کی ایک نہر کے ذریعے تم لوگوں کا امتحان لینا چاہتا ہے۔

نهضت ترجمه
Translation Movement

جو کوئی اس نہر کے پانی کو ایک چلو سے زیادہ پیئے گا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

طالوت اپنے سپاہیوں کے ساتھ چلتے رہے یہاں تک کہ نہر آ گئی۔

سوائے چند افراد کے باقی تمام سپاہیوں نے اس نہر کا پانی پیا۔

طالوت نے ان لوگوں کے ساتھ جو ان پر ایمان لائے تھے۔ نہر پار کیا اور دشمن کی چھاؤنی تک پہنچے۔

کافر سپاہیوں کا کمانڈر "جالوت" ایک نہایت ہی بے رحم جنگجو پہلوان تھا جو ایک ہاتھی پر بیٹھا ہوا تھا۔

طالوت کے ان سپاہیوں نے جن کا ایمان کمزور تھا جب دشمن کے ان جمے جمائے صفوں کو دیکھا تو گھبرا گئے اور کہا۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

ہم یہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ہمارا دشمن اتنا طاقتور ہوگا، ہم میں جالوت کے ساتھ جنگ کی ہمت نہیں ہے۔

لیکن ان ہی سپاہیوں میں سے وہ لوگ جو مومن تھے اور اللہ کی راہ میں شہادت کو دوست رکھتے تھے موت انہیں ڈرا نہ سکی اور انہوں نے کہا۔

اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو سختیوں میں جمے رہتے ہیں اور جو صبر اور برداشت سے کام لیتے ہیں۔ کتنی دفعہ ایسا ہوا ہے کہ ایک چھوٹے لشکر نے بڑے لشکر پر کامیابی حاصل کی ہے۔

جالوت جسے اس بات کا گھمنڈ تھا کہ وہ ایک ہی حملہ میں مومنوں کے لشکر کو کچل دے گا۔ وحشیانہ انداز میں پکار پکار کر مومنوں کو جنگ کی دعوت دے رہا تھا اور اپنے سپاہیوں کو لڑائی کے لئے تیار کر رہا تھا۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

ایسے میں ، حقیقی مومنوں کاایک دستہ کہ جس کی تعداد ۳۱۳ تھی دشمن سے جنگ پر آمادہ ہوااور کہا:

(رَبَّـنَـا اَفْـرِغْ عَلَـيْـنَـا صَبْـر اً وَثَـبِّـتْ اَقْـدَ امَـنَـا وَ انـصُرْنَـا عَلـٰي الْـقَـوْمِ الْـكَـا فِـرِيـنَ)

(سو ره بقـر ه ، آيـت۲۵۰)

اے ہمارے پالنے والے:

ہمیں مکمل صبر اور پائیداری عنایت فرما:

اور ہمارے قدموں کو ثبات دے۔

اور ہمیں کافروں کے مقابلے میں نصرت عطا فرما۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

مومنوں کا گروہ بت پرستوں کے مقابل بہت کم تھا۔

بت پرستوں کے پاس ہر طرح کا اسلحہ تھا ارظاہراً ایسا لگتا تھا کہ وہ پہلے ہی حملہ میں مومنوں کو شکست دے دیں گے۔

لیکن اللہ کے پاس ذخیروں کی کمی نہیں ہے۔

اور اب ان ذخیروں میں سے ایک ذخیرہ مومنوں کے پاس تھا۔

لیکن لوگ اسے جانتے نہیں تھے۔

انہیں نہیں معلوم تھا کہ ان کے پاس کتنا قیمتی اور کارآمد ذخیرہ ہے۔

Translation Movement

خداوند عالم نے اپنے پیغمبروں کو وحی کی کہ :

جالوت کو وہی شخص قتل کر سکتا ہے کہ جس کے بدن پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زرہ پوری اترے۔

طالوت نے تابوت سکینہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زرہ نکالی اور اسے ایک ایک کرکے تمام سپاہیوں کو پہنایا لیکن وہ زرہ کسی پر پوری نہیں اتری، کبھی وہ کسی کے لئے چھوٹی ہو جاتی تھی تو کبھی کسی کے بدن پر بڑی۔

اچانک،

"داوُد" نامی ایک انتہائی خوبصورت، مہذب، دلیر اور مضبوط دل والا نوجوان جمے ہوئے قدموں کے ساتھ طالوت بادشاہ کے پاس آیا۔

طالوت نے اسے زرہ پہنائی۔

زرہ اس پر مکمل صورت میں پوری اتری۔

نهضت ترجمه
Translation Movement

طالوت اور ان کے سپاہی بہت خوش ہوئے۔

داؤد بڑی دلیری سے جنگ کے لئے تیار تھا۔

اس کے دل میں ذرہ برابر بھی خوف نہیں تھا۔

ہاں بے شک مومن کبھی خوف نہیں کھاتا۔

اس لئے کہ جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے وہ پھر کسی چیز سے نہیں ڈرتا۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

داؤد نے مومنوں کو تسلی دی۔

اور انہیں بھی جنگ پر آمادہ کیا۔

نهضت ترجمه
Translation Movement

جنگ شروع ہوئی۔ داؤد نے " گوپن" یا ڈھیلوے (۱) سے ایک سخت پتھر جالوت کی پیشانی پر مارا اور وہ وہیں ڈھیر ہو گیا۔

(۱) گوپن یا ڈھیلوا رسی کے بنے ہوئے اس ہتھیار کو کہتے ہیں جس میں پتھر یا مٹی کے گولے کو رکھ کر جانوروں یا دشمنوں پر پھینکا جاتا ہے۔

جالوت کے سپاہی بھاگ کھڑے ہوئے۔

مومنوں نے فاتحانہ انداز میں ان کا پیچھا کیا اور انہیں نیست و نابود کر ڈالا۔

مومنین کو کامیابی حاصل ہوئی۔

داؤد اور ان پر ایمان لانے والے گروہ نے ہر جگہ بت پرستوں کو روند ڈالا۔

اور اپنی زمینوں کو ان سے واپس لے لیا۔

خداپرستوں کو چین ملا۔

اور وہ اپنے گھر واپس لوٹے۔

یہ کامیابی انہیں اس لئے نصیب ہوئی کہ انہوں نے اپنی پچھلی غلطیوں کو چھوڑ دیا،

اپنے پیغمبر کی باتوں پر ایمان لائے اور اللہ کے منتخب بندے طالوت کی ولایت اور رہبری کو مانا اور ان کے حکم پر عمل کیا۔

Translation Movement

خداوند عالم نے قرآن کریم میں اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:

(ولو دفع اللہ الناس بعضھم ببعض لفسدت الارض ولکن اللہ ذوفضل علی العالمین)

سورہ بقرہ، آیت ۲۵۱)

اگر جارحیت یعنی زیادتی کے مقابل دفاع یا بچاؤ کا عمل نہ ہوتا تو یہ زمین تباہ و برباد ہو جاتی لیکن خدا لوگوں پر بڑا بخششوں والا ہے (اس نے انہیں اس حق سے محروم نہیں کیا ہے اور اجازت دی کہ وہ ظلم اور زیادتی کے مقابل کھڑے ہو جائیں اور اپنے حق کا دفاع کریں اور یقیناً وہ اس راہ میں ان کی مدد کرتا ہے اور انہیں کامیابی کی منزل تک پہنچاتا ہے)

نهضة ترجمة
Translation Movement